کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری

مترجم
علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

بار اول .... نومبر 2016
پرنٹرز .... آر۔ آر پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

الإِسْلَامِ

3778 - حَدَّثَنَا أَبُو الوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَتِ الأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَأَعْطَى قُرَيْشًا: وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَهُوَ العَجَبُ، إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ، وَغَنَائِمُنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا الأَنْصَارَ، قَالَ: فَقَالَ: مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ، وَكَانُوا لاَ يَكْذِبُونَ، فَقَالُوا: هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ، قَالَ: أَوَلاَ تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ إِلَى بُيُوتِهِمْ، وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟ لَوْ سَلَكَتِ الأَنْصَارُ وَادِيًا، أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ

2-بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلاَ الهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الأَنْصَارِ

قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3779 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ قَالَ أَبُو القَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ الأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا، أَوْ شِعْبًا، لَسَلَكْتُ فِي وَادِي الأَنْصَارِ، وَلَوْلاَ الهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ

فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن کچھ انصار کہنے لگے کہ مال قریش کو دیا جاتا ہے، یہ کتنی عجیب بات ہے حالانکہ قریش کا خون ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے لیکن ہمارا مال غنیمت ان کے حوالے کیا جارہا ہے جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے انصار کو بلایا اور فرمایا: تمہارے بارے میں مجھ تک یہ بات پہنچی ہے اور تم جھوٹ نہیں بولا کرتے۔ انہوں نے جواب دیا کہ واقعی آپ تک درست خبر پہنچی ہے۔ فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ مالِ غنیمت لے کر اپنے گھروں کو لوٹیں اور تم اللہ تعالیٰ کے رسول کو لے کر اپنے گھروں کو جاؤ؟ اگر انصار کسی وادی یا گھاٹی میں چلیں گے تو میں بھی انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا۔

انصار کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار سے ہوتا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم، یا یہ فرمایا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انصار کسی بھی وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں بھی انصار کی وادی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک شخص ہوتا۔ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ آپ نے یہ خلافِ حقیقت نہیں فرمایا کیونکہ انصار

3778- راجع الحدیث:3146،صحیح مسلم:2437

3779- انظر الحدیث:7244

الأَنْصَارِ . فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي، آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى

3-بَابُ إِخَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ المُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ

3780-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمُوا المَدِينَةَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: إِنِّي أَكْثَرُ الأَنْصَارِ مَالًا، فَأَقْسِمُ مَالِي نِصْفَيْنِ، وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ فَسَمِّهَا لِي أُطَلِّقْهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا، قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، أَيْنَ سُوقُكُمْ؟ فَدَلُّوهُ عَلَى سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ، فَمَا انْقَلَبَ إِلَّا وَمَعَهُ فَضْلٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ، ثُمَّ تَابَعَ الغُدُوَّ، ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ، قَالَ: كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا؟ . قَالَ: نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ، - أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، شَكَّ إِبْرَاهِيمُ -

3781-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

نے آپ کو جگہ دی اور آپ کی مدد کی تھی۔ یا صرف دوسری بات کہی۔

مہاجرین وانصار کی بھائی چارہ قائم فرمانا

ابراہیم بن سعد اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے راوی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں ہوئے تو آپ نے حضرت عبدالرحمان اور حضرت سعد بن ربیع کے درمیان اخوت قائم فرما دی۔ پس انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن سے کہا کہ مال کے لحاظ سے میری حالت انصار میں سب سے اچھی ہے، میں اپنے مال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہوں۔ نیز میری دو بیویاں ہیں، پس ان میں سے جو آپ کو پسند ہو اس کا نام بتائیے تا کہ میں اسے طلاق دے دوں اور عدت گزرنے پر آپ اس سے شادی کرلیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت دے۔ مجھے تو اپنا بازار بتا دیجئے۔ انہوں نے بنی قینقاع کا بازار بتا دیا۔ جب وہ واپس لوٹ تو کچھ پنیر اور گھی ان کے پاس تھا۔ پھر اسی طرح دوسرے دن گئے۔ پھر ایک دن جب وہ آئے تو ان کے اوپر زرد نشان تھا، پس نبی کریم ﷺ نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا تو یہ عرض گزار ہوئے کہ میں نے شادی کرلی ہے۔ دریافت فرمایا کہ اسے کتنا مہر دیا ہے؟ جواب دیا گٹھلی جتنا سونا یا وزن میں گٹھلی کے برابر سونا، راوی کو اس میں شک ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

3780- راجع الحدیث:2048

3781- راجع الحدیث:2049